دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524 برائے رابطہ

فتویٰ نمبر 31846

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک عورت اگر دینی مدرسہ کی طالبہ ہو تو کیا ماہواری کے ایام میں قرآن مجید اور اسکی تفسیر بطور سبق پڑھ کر سنا سکتی ہے اور دعائیں وغیرہ پڑھ سکتی ہے

السائل محمد راشد مدنی کوٹ اسلام

الجواب حامداو مصلیا

حالت حیض میں قرآن مجید کی تلاوت کرنا جائز نہیں ہے البتہ قرآن مجید کی آیات کو زبان سے پڑھے اور ہاتھ لگائے بغیر تفسیر اور دیگر درسی کتب پڑھ سکتی ہے۔ آیات قرآنیہ جنمیں دعاء کا پہلو موجود ہو تو بنیت دعاء پڑھی جاسکتی ہیں۔ ہاں بنیت تلاوت یا بغرض حفظ ان آیات کو پڑھنا جائز نہ ہوگا۔ قرآن کریم کے علاوہ باقی تمام ذکر اذکار کیئے جاسکتے ہیں

والدلیل عنها

فی الترمذی ۱۲۹/۱

عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقرأ الحائض ولا الجنب شیئا من القرآن

وفی الهدایه ۶۲/۱

ولیس للحائض والجنب والنفساء قراءة القرآن

وفی رد المحتار ۲۹۳/۱

ولا بأس لحائض وجنب بقراءة أدعیة ومسها وحملها وذکر اللہ تعالی وتسبیح

وفی الهندیه ۳۸/۱

ویجوز للجنب والحائض الدعوات وجواب الاذان ونحو ذلک

واللہ اعلم بالصواب

الجواب صواب

کتبہ

محمد شعیب کوٹ ادو

از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

۱۴۴۲-۵-۱۰ — 26-12-2020

[illegible] کبیر والا

Scanned with CamScanner